اَلْغُسْــــــلُ

غسل کے مسائل

مسئلہ 104 بیوی اور خاوند کی شرمگاہ مل جانے پر غسل واجب ہو جاتا ہے، خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : ((اِذَا جَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)) .مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جب میاں بیوی سے صحبت کرے، تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 105 عورت یا مرد کو احتلام ہو تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

عَنْ اُمِّ سُلَیْمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سَاَلَتْ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰی فِیْ مَنَامِهَا مَا یَرَی الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا رَاَتْ ذٰلِکَ الْمَرْاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ)) فَقَالَتْ اُمُّ سُلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاسْتَحْیَیْتُ مِنْ ذٰلِکَ قَالَتْ :وَهَلْ یَکُوْنُ هٰذَا؟ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ ((نَعَمْ فَمِنْ اَیْنَ یَکُوْنُ الشَّبَهُ اِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِیْظٌ اَبْیَضُ وَمَاءَ الْمَرْاَةِ رَقِیْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَیِّهِمَا عَلَا اَوْ سَبَقَ یَکُوْنُ مِنْهُ الشَّبَهُ)) .رَوَاهُ مسلم❷

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر عورت کو مرد کی طرح نیند میں احتلام ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”عورت کو غسل کرنا چاہئے۔“ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے (یہ بات سن کر) شرم محسوس ہوئی اور میں نے رسول

❶ اللؤلؤ والمرجان الجزء الاول رقم الحديث 199

❷ كتاب الحيض باب وجوب الغسل على المراة بخروج المنى منها

اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا ''کیا عورت کو بھی احتلام ہوجاتا ہے؟'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ہاں'' ورنہ بچہ عورت کے مشابہ کیوں ہوتا، آپ ﷺ نے فرمایا ''مرد کا نطفہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے جب کہ عورت کا نطفہ پتلا اور زرد ہوتا ہے۔ دونوں میں سے جو بھی غالب آ جائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 106 منی خارج ہونے پر غسل واجب ہوجاتا ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 155 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 107 غسل جنابت میں پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہئیں پھر طہارت حاصل کر کے وضو کرنا چاہیے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْءِهِ لِلصَّلاَةِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ (1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر نماز کی طرح وضو کرتے۔ (پھر غسل فرماتے) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 108 غسل جنابت کا مسنون طریقہ یہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يَاخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِي اُصُوْلِ الشَّعْرِ حَتّٰى اِذَا رَاٰى اَنْ قَدِ اسْتَبْرَاَ حَفَنَ عَلَى رَاْسِهِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (2)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت فرماتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ دھوتے پھر نماز کی طرح کا وضو

(1) كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة

(2) صحيح مسلم كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة

کرتے اس کے بعد ہاتھ کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کرتے تین لپ پانی سر پر ڈالتے اور پھر سارے بدن پر پانی بہاتے (آخر میں ایک دفعہ پھر دونوں پاؤں دھوتے۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 109 غسل جنابت میں پانی سر کے بالوں کی جڑوں تک پہنچنا چاہئے۔

عَنْ ثَوْبَانَ ﷺ اَنَّهُمُ اسْتَفْتَوُا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ ((اَمَّا الرَّجُلُ فَلْيَنْشُرْ رَاسَهُ فَلْيَغْسِلْهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اُصُوْلَ الشَّعْرِ وَاَمَّا الْمَرْاَةُ فَلاَ عَلَيْهَا اَنْ لاَ تَنْقُضَهُ لِتَغْرِفْ عَلٰى رَاسِهَا ثَلاَثَ غَرَفَاتٍ بِكَفَّيْهَا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ❶ (صحيح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم ﷺ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا "مرد اپنے سر کے بال کھولے اور انہیں دھوئے حتی کہ پانی بالوں کی جڑوں تک جائے اور عورت کے لئے بالوں کو کھولنا ضروری نہیں بلکہ وہ اپنی دونوں ہتھیلیوں سے تین لپ اپنے سر میں ڈالے۔" (پھر غسل مکمل کرے) اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : نیل پالش یا کوئی دوسری ایسی چیز جو جسم تک پانی نہ پہنچنے دے، دور کئے بغیر غسل مکمل نہیں ہوتا۔

مسئلہ 110 غسل جنابت کے لئے پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا ہوا تیمم ہی کافی ہے۔

عَنْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلاً مُعْتَزِلاً لَمْ يُصَلِّ فِى الْقَوْمِ فَقَالَ : ((يَا فُلاَنُ مَا مَنَعَکَ اَنْ تُصَلِّيَ فِى الْقَوْمِ ؟)) فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَصَابَتْنِىْ جَنَابَةٌ وَلاَ مَاءَ قَالَ ((عَلَيْکَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيْکَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ❷

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو الگ بیٹھا تھا اور لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا "اے فلاں آدمی! تو نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟" اس نے عرض کیا "میں جنبی ہوں اور پانی میسر نہیں۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "پاک مٹی سے تیمم کرلو، وہی (غسل جنابت اور وضو کے لئے) کافی ہے۔اسے بخاری نے روایت

❶ صحيح سنن ابى داؤد للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 230
❷ كتاب التيمم باب 241

کیا ہے۔

مسئلہ 111 حیض ختم ہونے کے بعد غسل کرنا واجب ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : ((ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ)) .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی شکایت تھی ۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض کا نہیں ۔ جب حیض شروع ہو تو نماز چھوڑ دو جب ختم ہو جائے تو غسل کرکے نماز شروع کردو'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 112 استحاضہ کی مریض خاتون کو حسب عادت حیض کے ایام شمار کرکے غسل کرنا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ :اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاالَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ شَكَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا ((امْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ)) فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور استحاضہ کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''حسب عادت ایام حیض میں نماز نہ پڑھو پھر ایام حیض ختم ہونے پر غسل کرلو'' چنانچہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتیں ۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 113 غسل حیض کا طریقہ درج ذیل ہے۔

---

❶ كتاب الحيض باب اقبال المحيض وادباره

❷ كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَسْمَاءَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيْضِ ؟ فَقَالَ ((تَاخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَاءَ هَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَبْلُغَ شُئُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَاخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا)) فَقَالَتْ اَسْمَاءُ وَكَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا ؟ فَقَالَ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْنَ بِهَا)) فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَاَنَّهَا تُخْفِيْ ذٰلِكَ تَتَبَّعِيْنَ اَثَرَ الدَّمِ وَسَاَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ((تَاخُذُ مَاءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ اَوْ تُبْلِغُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتّٰى تَبْلُغَ شُئُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ)) فَقَالَتْ : عَائِشَةُ : نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِيْ الدِّيْنِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے غسل حیض کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ’’پہلے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر اچھی طرح حیض کے خون سے پاکی حاصل کرلو پھر سر پر پانی ڈالو۔اور خوب اچھی طرح ملو تا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ پھر خوشبو لگی ہوئی روئی کا پھاہا لے کر اس سے پاکی کرو۔‘‘ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کیا روئی کے پھاہے سے پاکی کس طرح؟‘‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’سبحان اللہ! پاکی کرو۔‘‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آہستہ سے بتایا کہ حیض کی جگہ پر لگادے۔ پھر اسماء رضی اللہ عنہا نے غسل جنابت کا سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ’’پہلے پانی سے اچھی طرح شرمگاہ دھونی چاہئے۔ پھر سر پر اچھی طرح پانی ڈال کر ملنا چاہئے تا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر پورے بدن پر پانی ڈالو۔‘‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی عورتیں بھی کیا خوب عورتیں ہیں کہ دین کی بات پوچھنے میں شرم محسوس نہیں کرتیں۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 114 عورت کے سر کے بالوں کی جڑوں میں چوٹی کھولے بغیر پانی پہنچ سکے تو چوٹی کھولنا ضروری نہیں لیکن اگر نہ پہنچ سکے تو کھولنا ضروری ہے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ اِمْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ قَالَ ((لاَ اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلاَثَ

[1] كتاب الحيض باب استحباب استعمال المغتسلة من الحيض فرصة من مسك في موضع الدم

حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے سر پر چوٹی باندھتی ہوں ۔کیا غسل جنابت کے لئے کھول لیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''نہیں سر پر تین لپ ڈال لینا کافی ہے اور اس کے بعد سارے بدن پر پانی بہا کر پاک ہو سکتی ہو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا ((اُنْقُضِيْ شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِيْ)) .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❷ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب وہ غسل حیض کرنے لگیں تو آپ ﷺ نے فرمایا ''اپنے بال کھول لو اور غسل کر لو۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 115 غسل حیض یا غسل جنابت یا عام غسل کے دوران کلمہ شہادت پڑھنا یا ایمان کی صفات پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 116 جمعہ کے روز غسل کرنا مسنون ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)) .مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی نماز جمعہ کے لئے آئے، تو غسل کر کے آئے۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 117 میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((مِنْ غُسْلِهِ الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوْءُ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❹

---

❶ كتاب الحيض باب حكم ضفائر المغتسلة
❷ صحيح سنن ابن ماجة للالباني الجزء الاول رقم الحديث 523
❸ اللؤلؤ والمرجان كتاب الجمعة رقم الحديث 485
❹ صحيح الترمذى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 791

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میت کو غسل دینے کے بعد غسل ہے اور میت کو اٹھانے کے بعد وضو ہے۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 118 غیر مسلم اگر اسلام قبول کرے تو اس پر غسل واجب ہے۔

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ ﷺ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ .رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ❶

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ اسلام لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 119 غسل کے لئے پردے کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى رَجُلاً يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ : ((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ)) .رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ❷ (صحيح)

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کھلے میدان میں برہنہ نہاتے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے، اللہ کی حمد وثنا کی اور فرمایا ”اللہ عزوجل بڑا حوصلے والا اور شرم والا ہے۔ حجاب اور حیا کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا جو کوئی غسل کرنا چاہے پردہ کرکے غسل کرے۔“ اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 120 عورت کے لئے کسی عورت کو اور مرد کے لئے کسی مرد کو غسل کرتے ہوئے دیکھنا منع ہے۔

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :((لاَ تَنْظُرِ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلاَ يَنْظُرِ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ)) .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ❸ (صحيح)

❶ صحيح سنن النسائي للالباني الجزء الاول رقم الحديث 182

❷ صحيح سنن النسائي للالباني الجزء الاول رقم الحديث 393

❸ صحيح سنن ابن ماجة للالباني الجزء الاول رقم الحديث 538

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کوئی عورت کسی عورت کا ستر نہ دیکھے اور کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 121 غسل یا وضو کرتے ہوئے پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہئے۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے لئے ایک مد پانی (نصف لیٹر سے کچھ زائد) اور غسل کے لئے ایک صاع پانی (تقریباً ایک لیٹر) سے پانچ مد پانی (تقریباً تین لیٹر) تک استعمال کیا کرتے تھے۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 122 مسنون طریقے سے غسل کرنے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لاَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنِّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ ❷ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔ اسے ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

❀❀❀

---

❶ صحيح مسلم كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء ....

❷ صحيح سنن النسائى للالبانى الجزء الاول رقم الحديث 417